پہلوؤں کو بطور خاص موضوع بحث بناتا ہے ان میں تراجم آیات، تفسیر آیات، کلام عرب، مفردات القرآن، صحف آسمانی سے استفادہ، تصوف، تاریخ، فقہ، نحو، اعلام القرآن، قرآنی جغرافیہ اور حیوانات قرآن جیسے موضوعات شامل ہیں۔ دونوں تفسیروں کی امتیازی خصوصیات کے ضمن میں غالباً یہ کہنا نامناسب نہ ہو کہ تفسیر ماجدی اب تک تفسیر کے میدان میں جو کام ہوا ہے اس کا ایک نہایت عمدہ نچوڑ ہے۔ مختلف مسائل کے سلسلہ میں تفسیر سے متعلق علوم کے ماہرین نے جو کچھ لکھا اور کہا ہے ان کے نتائج فکر کو مولانا دریابادی اختصار اور خوبصورتی سے قاری کے سامنے رکھ دیتے ہیں۔ اس کے برعکس تدبر قرآن کتاب اللہ پر تدبر و تفکر کی بہترین مثال ہے اور اس کے صفحہ صفحہ پر مولانا اصلاحی کے طویل غور و فکر کے نتائج بکھرے ہوئے ہیں۔ اس حصہ کے دوسرے مقالہ میں تدبر قرآن اور تفہیم القرآن کا تقابلی مطالعہ کیا گیا ہے۔ یہ تقابلی مطالعہ ترجمہ قرآن کے میدان تک محدود ہے۔ اس حصہ کا آخری مقالہ ہے ''تدبر قرآن میں عدل وقسط کا مفہوم'' اس مقالہ میں عدل وقسط کے لغوی مفہوم کے ساتھ ساتھ مولانا اصلاحی کی تحقیقات کی روشنی میں ان اصطلاحات کے وسیع تر مفاہیم اور مضمرات سے بحث کی گئی ہے۔

اس مجموعہ کے آخری مقالہ میں مشہور اسلامی محقق ڈاکٹر محمد حمید اللہ کی قرآنی خدمات کا تعارف پیش کیا گیا ہے۔

قرآنی آیات کی سائنسی تشریح - خطرات اور ان کا تدارک

مصنف ڈاکٹر رضی الاسلام ندوی۔

ناشر اسلامک بک فاؤنڈیشن، نئی دہلی۔

سن اشاعت جنوری ۲۰۰۶ء، صفحات ۲۴، قیمت/ ۱۵ روپیے

قرآن کریم پوری انسانیت کے لیے سرچشمۂ رشد و ہدایت اور خزینۂ حکمت ہے،

اس کے اسرار و رموز کا احاطہ کرنا انسان کے بس میں نہیں۔ اس کے مخفی خزانوں، حکمتوں اور علوم و معارف کا پورا پورا علم صرف اللہ تعالیٰ ہی کو ہے، تاہم انسانی سطح پر قرآن مجید کو سمجھنے اور سمجھانے کی کوشش اور اپنے ذوق اور علمی سطح کے مطابق اس سے فائدہ اٹھانے کا سلسلہ زمانۂ نزول سے اب تک برابر جاری ہے اور تا قیامت جاری رہے گا۔ انیسویں اور بیسویں صدی میں سائنس کے ارتقا اور فروغ کے نتیجے میں قرآنی آیات کی سائنسی تعبیر و تشریح کا رجحان بھی بہت تیزی سے پروان چڑھا اور اس وقت اس میدان میں انفرادی اور اجتماعی ہر سطح پر کام ہو رہا ہے۔ جس سے ایک طرف خوش کن نتائج سامنے آ رہے ہیں تو دوسری طرف قرآن حکیم میں آزادانہ غور و فکر اور کھینچ تان کے ذریعہ قرآنی تعلیمات کو سائنس سے ہم آہنگ کرنے اور سائنسی نظریات کے مطابق ثابت کرنے کی کوشش میں غلط تاویل و تشریح بھی ہو رہی ہے جو بسا اوقات تحریف قرآن تک پہونچ جاتی ہے۔ قرآن میں سائنس کا مطالعہ کرنے کی بعض کوششیں کتاب الٰہی کو سائنس کے تابع بنانا چاہتی ہیں اور سائنس کو اس معیار تک لے جانا چاہتی ہیں جہاں وہ صحیح اور غلط کا معیار بن جاتی ہے۔ اس جدو جہد میں قرآن کریم کے کتاب ہدایت ہونے کا پہلو نظروں سے بالکل اوجھل ہو جاتا ہے اور اس کی حیثیت سائنس کی ایک درسی کتاب ہو کر رہ جاتی ہے، نیز بسا اوقات آیات قرآنی کی سائنسی تعبیر و تشریح سے ان کے معانی محدود ہو جاتے ہیں۔ سائنس خود تغیر پذیر ہے اس لیے احتیاط کا تقاضا ہے کہ قرآں کی کسی آیت کی سائنسی تعبیر و تشریح کے وقت کتب تفسیر سے استفادہ کیا جائے، معاون علوم اور عربی زبان و قواعد سے خوب اچھی طرح واقفیت حاصل کی جائے، سیاق و سباق پر نظر رکھی جائے، مماثل مقامات کا استقراء کیا جائے، الفاظ کے مجازی معنی اختیار کرنے میں احتیاط برتی جائے اور سائنسی تعبیر پر زور دینے سے پرہیز کیا جائے۔ زیر نظر کتاب میں آیات قرآنی کی سائنسی تعبیر و تشریح کے خطرات سے آگاہ کرتے ہوئے انہی نکات کی وضاحت کی گئی ہے۔

☆